

18- اس سے میں خوش ہوں اور رہوں گا۔ 19- کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تمہاری دعا اور یسوع مسیح کے روح کے انعام سے اسکا انعام میری نجات ہوگا۔ 20- چنانچہ میری دلی آرزو اور امید یہی ہے کہ میں کسی بات میں شرمندہ نہ ہوں بلکہ میری کمال دلیری کے باعث جس طرح مسیح کی تعظیم میرے بدن کے سبب سے ہمیشہ ہوتی رہی ہے اسی طرح اب بھی ہو گی خواہ میں زندہ رہوں خواہ مروں۔ 21- کیونکہ زندہ رہنا میرے لیے مسیح ہے اور مرننا نفع۔ 22- لیکن اگر میرا جسم میں زندہ رہنا ہی میرے کام کے لیے مفید ہے تو میں نہیں جانتا کہ کے پسند کروں۔ 23- میں دونوں طرف پھنسا ہوا ہوں۔ میرا جی تو یہ چاہتا ہے کہ گوچ کر کے مسیح کے پاس جا رہوں کیونکہ یہ بہت ہی بہتر ہے۔ 24- مگر جسم میں رہنا تمہاری خاطر زیادہ ضروری ہے۔ 25- اور چونکہ مجھے اس کا یقین ہے اس لیے میں جانتا ہوں کہ زندہ رہوں گا بلکہ تم سب کے ساتھ رہوں گا تاکہ تم ایمان میں ترقی کرو اور اس میں خوش رہو۔ 26- اور جو تمہیں مجھ پر فخر ہے وہ میرے پھر تمہارے پاس آنے سے مسیح یسوع میں زیادہ ہو جائے۔ 27- صرف یہ کرو کہ تمہارا چال چلن مسیح کی خوبخبری کے موافق رہے۔

سوچنے کی چیزیں۔

خاص طور پر، پُلَسَ کی نجات کوئی چیز ہوگی (19 آیت)؟

پُلَسَ کی امید کہ وہ بے عزت نہیں ہو گا (20-21 آیت)۔ کوئی چیز اس کی بے عزتی کا باعث ہوگی؟

پُلَسَ 21-26 آیت میں کیا کہہ رہا ہے؟

کن طریقوں سے ہم مسیح کی خوبخبری کے موافق اپنی زندگیاں بسر کر سکتے ہیں (27 آیت)؟

دعا کی بیش بینی۔

خدا ہماری دعاؤں کو استعمال کرتا ہے! پُلَسَ یہ جانتا تھا، لہذا اس نے اکثر کہا کہ لوگ اس کے لیے اور اس کے کام کے لیے دعا کریں [1] اس اقتباس میں پُلَسَ نے فلپیوں سے کہا کہ وہ اپنی نجات کے لیے ان کی دعاؤں پر انجصار کر رہا ہے۔ دوسرے خطوط میں اس نے دعا کے لیے کہاتا کہ وہ انخلیل کے پیغام کی منادی کرنے میں مزید موافق حاصل کرے۔

دعا طاقت ور ہو سکتی ہے (یعقوب 5:19)۔ خاص طور پر ایسی دعا جس کی راہنمائی خداوند کی طرف سے کی گئی ہو اور اس کی مرضی کے مطابق ہو۔

دعا خدا کے مقاصد کو حاصل کرنے میں خدا کے ساتھ شرائیت کرنے کا ایک طاقتور طریقہ ہے۔ خدا کی دعائیں، یسوع نے اپنے باپ سے دعا کی اور کہا، ”تیری بادشاہی آئے، تیری مرضی جیسے آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔“ ایسی ہی ہماری دعا ہونی چاہیے۔

میں اپنی زندگی پانے میں، اپنے دوستوں کی زندگیاں میں، اپنی کلیسا کی زندگی میں، اور اپنے معاشرے میں، خدا کی مرضی کو دیکھنا چاہتا ہوں، اور دعایہ ہے جہاں سے یہاں کثیر شروع ہوتی ہے۔

خدا کی مرضی کی تلاش کرنا اور اس کے لیے دعا کرنا خوش گن ہو سکتا ہے۔ میں اپنے آپ کو خدا کے بہت قریب پاتا ہوں جب میں دعائیں اس کے ساتھ ہوتا ہوں تاکہ اس کی قدرت مجھے آزاد کرے اور اس کی مرضی پوری ہو۔۔۔۔۔ کنجی بلاشبہ خدا کی مرضی کو جاننا اور اس کی پہچان کرنا ہے۔ یہ وقت لے سکتا ہے جب ہم دعائیں خدا کے لیے اپنے دلوں اور ذہنوں کو کھولے ہیں تاکہ وہ ہماری سوچوں کی راہنمائی کرے۔

دعائیں سے کچھ خیالات۔

اس طرح اکثر جب ہمارے دوستوں میں سے کوئی ایک مشکل وقت میں سے گزرتا ہے تو ہم کہیں گے کہ ان کے لیے دعا کردے ہے ہیں۔ ایسا کہتے ہوئے کہ ہم ان کے لیے دعا کریں گے ایسا اپنے دوست کو محبت کا احساس دلانے کے لیے کہنا درست نہیں ہے، یہ طاقتور، روحانی فرض ہے۔ جب ہم دعا کرتے ہیں ہمیں موقع اور ایمان کے ساتھ خدا تک پہنچنا چاہیے کہ وہ ہمیں سننے گا اور ہماری مدد کرے گا اور ہمیں درخواست پوری کرے گا۔ جب ہم دعا کر رہے ہوتے ہیں تو ہمیں اس سے آگاہ ہونے کی ضرورت ہے اگر خدا فرق طور پر اور خاص طور پر دعا کے لیے ہماری سوچوں کی راہنمائی کر رہا ہے۔

پُوس کی مخلصی (نجات)

19 آیت میں استعمال ہوا یونانی لفظ نجات بالکل وہی لفظ ہے جو مخلصی کے لیے استعمال ہوا ہے۔ یہ بہت ناممکن ہے کہ پُوس یہاں اپنی نجات بارے بات کر رہا ہے۔ پُوس کی نجات کسی بھی طرح کسی دوسرے کی دعا پر منحصر نہیں ہے۔ اس کا امکان بھی نہیں ہے کہ پُوس کلام کی سمجھ کے اعتبار سے نجات کے لیے سوچ رہا ہے۔

یہاں دوسرائیں جو پُوس کا اس آیت میں مطلب ہے۔ پہلا سرائی اس آیت میں ہے جہاں پُوس ہمیں اپنے حقیقی طور پر معلوم کرنے کو دکھاتا ہے۔ پُوس کی شدید خواہش یہ ہے کہ وہ شرمندہ یا بے عزت نہیں ہو گا۔ دوسرائی یہ جملہ ہے کہ: ”یہ بھی میری نجات کا باعث ہو گا“ یہ برداشت ایوب 16:13 [1] سے ہے۔

یہ بھی میری نجات کا باعث ہو گا۔۔۔۔۔

میری تقریر کو غور سے سنو۔ اور میرا بیان تمہارے کانوں میں پڑے۔ دیکھو میں نے اپنا دعویٰ درست کر لیا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ میں صادق ہوں۔“

ایوب 18:13

ایوب کی مانند، پُلَس خدا کے ساتھ صادق و کھائی دے رہا ہے۔ پُلَس امید کرتا ہے کہ اس کی گواہی۔ اس کی وفادار محافظت اور انجل کی تصدیق، اسے صادق ٹھہرائے گی۔ بہر حال، پُلَس کے لیے سچا صادق ہونا، اس کی قرض کی ادائیگی اور قید سے رہائی کا انحصار اس پر نہیں ہے۔ پُلَس اس حقیقت سے آگاہ ہے کہ اگر وہ اپنے معاملے کو جرأت اور ایمانداری کے ساتھ پیش کرتا ہے، وہ اپنے ” مجرم“ سے بری نہیں ہوگا اور اپنی گواہی کی وجہ سے پھر بھی مارا جائے گا۔ پُلَس کے لیے صادق ٹھہرئے کا مطلب مسیح کے لیے ثابت قدم رہنا ہے۔

موت کا امکان پُلَس کے لیے مزاحمت کرنا نہیں ہے۔ اس کا سبب پُلَس کے لیے اپنی گواہی کو پیش کرنا نہیں ہے۔ زندگی میں موت میں، پُلَس کا جرأت مند اور دلیر ہونے اور اپنی گواہی کو نہ ختم کرنے والے طور پر احاطہ کیا گیا ہے۔

پُلَس فلپیوں کی دعاوں پر انحصار کر رہا تھا اور اپنے صادق ہونے کے لیے روح القدس کی مدد اور قوت کا منتظر تھا۔ یہ دعا اور روح القدس ہے جو پُلَس کو مضبوط رکھئے گا اور اسکی اور یسوع مسیح کے لیے اس کی گواہی کی بے ادبی نہ ہوگی۔ دعا اور روح القدس یہاں قریبی تعلق رکھتے ہیں۔ ”پُلَس نے فلپیوں کی دعا کا اپنی خاطر روحون کی بڑھتی ہوئی سرگرمی کے وسیلہ سے جواب دیتے ہوئے عزت کی۔“ (کینٹ 114:1978)۔ پُلَس نے اپنا اعتماد، اپنی دلیری پر نہیں بلکہ روح القدس کے عمل پر کیا۔ (کینٹ 114:1978)۔

موت یا زندگی میں۔

اس کے گفتگو کے وقت، پُلَس نے یسوع مسیح کے اپنی اور نمائندہ ہونے، اور اپنے اندر روح القدس کو عیاں کرنے کی لگاتار سعی کی (افسیوں 6:19-20، 2:5 کرنھیوں 20:6)۔

میں مسیح کے ساتھ مصلوب ہوا ہوں اور اب میں زندہ نہ رہا بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے اور میں جواب جسم میں زندگی گزارتا ہوں تو خدا کے بیٹھے پر ایمان لانے سے گزارتا ہوں جس نے مجھ سے محبت رکھی اور اپنے آپ کو میرے لیے موت کے حوالہ کر دیا۔ گلنتیوں 20:2 پُلَس کی زندگی یسوع اور اس کے کام کے لیے تھی۔ موت کا مطلب یہ ہونا تھا کہ اس کا مش ختم ہو گیا، لیکن اس کا یہ بھی مطلب تھا کہ پُلَس کو اپنے خداوند کے قریب بھی ہونا تھا [3] پُلَس زندگی یا موت کے دو انتخاب میں جدوجہد کر رہا تھا۔ وہ فلپیوں کو بتاتا ہے کہ، ” میرا جی تو یہ چاہتا ہے کہ گوچ کر کے مسیح کے پاس جا رہوں کیونکہ یہ بہت ہی بہتر ہے۔“ [4] مگر جسم میں رہنا تمہاری خاطر زیادہ ضروری ہے

پُلَس کی مسح کے لیے محبت کا مطلب یہ تھا کہ وہ اتنے زیادہ لوگوں کو یسوع کے بارے جتنوں کو وہ بتا سکتا تھا، اور ان کی ایمان میں بڑھنے اور قائم رہنے میں مدد کرے۔ لہذا پُلَس اسے حل کرتے ہوئے اپنی سوچ بچارے نتیجہ اخذ کرتا ہے کہ وہ جسم میں رہنا جاری رکھے گاتا کہ وہ خدمت کو جاری رکھ سکے۔ یہ ”بیان اس کی شخصی مخصوصیت کی نمائندگی کرتا ہے جس کی بنیاد اس پر تھی جو ان تمام حقیقوں کی روشنی میں غالب دکھائی دیتا تھا۔ بہت ساروں کے لیے اس کی رسولی خدمت فوری مسح میں ہونے کے ساتھ اس کی اپنی ضرورت تھی۔“ (کینٹ 116:1978)

شاید پُلَس صاف طور پر زندگی اور موت بارے اپنے خیالات کو آشکارہ کر رہا تھا کہ فلپیوں کے لوك شکستہ دل یا مایوس نہ ہوں اگر وہ مر جاتا ہے۔

خوشی۔

فلپیوں کے لوگ خوشی کے اس موضوع سے باخوبی واقف تھے۔ ایس ہفتہ کے اقتباس میں، پُلَس 18 آیت میں ”خوش ہونے“ کا ذکر کرتا ہے، 25 آیت میں ”ایمان میں خوش ہونے“ اور 26 آیت میں پُلَس کی واپسی پر، ”بھر پور خوشی“ کا ذکر کرتا ہے۔ یہ اس حقیقت کے علاوہ ہے کہ یہ اقتباس موت کے امکان اور اذیت برداشت کرنے اور جدوجہد کرنے بارے بات کر رہا ہے۔ (ہم ”خوش ہونے“ پر 12 ویں ہفتہ پر وقت صرف کریں گے)۔

بہت سے انگریزی ترجمہ کرنے والے 26 آیت میں اس لفظ فخر کو استعمال کرتے ہیں۔ جبکہ یہ پُلَس کے پسندیدہ الفاظ (چھما) [5] میں سے ایک لغوی ترجمہ ہے۔ یقیناً یہاں اس کا حقیقی مطلب ”بھر پور خوشی“ ہے۔ پُلَس پیش بنی کرتا ہے کہ فلپیوں کے لوگ بہت خوش ہونگے جب وہ آزاد ہوتا ہے اور ان کے واپس جانے کے قابل ہو گا۔

انجیل کے موافق

پُلَس کے خلافِ معمول خدمت کے لیے اپنی مخصوصیت کو دکھانے کے بعد، پُلَس فلپیوں کو ہدایت کرتا ہے، اس سے قطع نظر کہ اس کے ساتھ کیا ہوتا ہے، ان کا چال چلن انجیل کے موافق ہو۔

پُلَس اس ہدایت کو اپنے بہت سے خطوط میں صرف خفیضی تعریف کے ساتھ دہراتا ہے [6] فلپیوں میں وہ لفظ پیشھی کو چال چلن کے لیے استعمال کرتا ہے جس کا لغوی طور پر مطلب، ”ایک شہری کے طور پر رہنا“ ہے۔ پُلَس فلپیوں کو چلن کرتا ہے کہ ان میں سے بہت سارے رومی شہری تھے، کہ وہ اچھے رویے کے ساتھ، آسمان کے شہریوں کے طور پر زندگی بسر کریں۔

انجیل کے موافق زندگی بسر کرنے یا برداشت کرنے کا کیا مطلب ہے؟ کیا آپ اپنی زندگی انجیل کے موافق بسر کر رہے ہیں؟ افسیوں 4:1-3

میں پُس اس پر کچھ خاص نصیحت کرتا ہے۔ یہاں فلپیوں 1:27 میں، پُس اتحاد پر زور دیتا ہے [7]:

میں تم سے التماں کرتا ہوں کہ جس بُلاوے سے تم بُلائے گئے تھے اس کے لاکن چال چلو۔ یعنی کمال فروتنی اور حلم کے ساتھ تحمل کر کے محبت سے ایک دوسرے کی برداشت کرو۔ اور اسی کوشش میں رہو کر دوح کی یگانگی صلح کے بندے سے بندھی رہے۔ افسیوں 1:4-3

اختتامیہ نوٹس

[1] 2 کرنٹیوں 1:11، فلپیوں 1:19، رویوں 15:30، گلسیوں 4:2-4، افسیوں 6:19-20، 1 تحصلینکیوں 5:2، 2 تحصلینکیوں 3:1 کو دیکھیے۔

[2] یہ لفظ جس جس کا ایوب 13:16 میں لفظ سچگیت (یونانی) سے ترجمہ کیا گیا ہے۔

[3] اس اقتباس میں ”روح کی نیند“ کی مشکوک تعلیم کا کوئی اشارہ نہیں ہے۔ نہ ہی یہاں ”مقامِ کفارہ“ کا ذکر کیا گیا ہے جو باطل کی بنیاد پر نہیں ہے۔

[4] یونانی میں ”بہترین“ کا تین مناسب الفاظ کو استعمال کیا گیا: اپا لو ملان کیروسین۔

[5] کچھما کا مطلب فخر کرنے کی وجہ فخر کرنے کی چیز، تکبر یا مغorer کے طور پر ہو سکتا ہے۔

[6] افسیوں 14:3-3، گلسیوں 1:10، 1 تحصلینکیوں 2:12۔

[7] اگلے ہفتہ مزید اتحاد پر۔